السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا کچھ دوستوں سے تعارف ہوا' وہ عیسائی تھے' میں نے اسلام کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا ''ہم اسلام قبول نہیں کرتے بشرطیکہ تم ایک سوال کا جواب دو۔'' سوال یہ ہے کہ تو اعتراف کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمام آسمانوں' زمینوں اور دیگر مخلوقات کا خالق ہے لیکن وہ پوچھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کس چیز سے بنا ہوا ہے؟ اور کیسے بنا؟ اور کس نے اسے بنایا؟ جب انہوں نے مجھ سے یہ سوال پوچھے تو میں بہت پریشان ہوگیا' میں ان کے پاس سے چلا آیا اور دوبارہ ان کے پاس نہیں گیا' گزارش ہے کہ مجھے اس معاملہ میں فتویٰ دیں' میں انہیں کیا جواب دوں جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی شان کے لائق ہو اور میں انہیں جواب دے سکوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے سوالات شیطان کے وساوس سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ انسانی شیطانوں کو اس قسم کی باتیں سمجھاتا ہے تاکہ وہ دوسروں کو راہ راست سے بھٹکا دیں۔ اللہ کی ایک صفت ''اول'' ہے' لہٰذا کوئی چیز اس سے پہلے نہیں ہو سکتی اور وہ ''آخر'' ہے کہ اس کے بعد کوئی چیز نہیں ہو سکتی!

حدیث میں ہے ''تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں' تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں'' (مسند احمد ج: ۲' ص: ۳۸۱۔ صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۷۱۳۔ ابوداؤد حدیث نمبر: ۵۰۵۱۔ جامع ترمذي حدیث نمبر: ۳۳۹۷' ۳۴۷۷۔ ابن ماجہ! حدیث نمبر: ۳۸۳۱' ۳۸۷۳۔ مستدرک حاکم ج: ۱' ص: ۵۲۴' ۵۴۶)

اور وہ اکیلا ہے کوئی اس کے مشابہ نہیں۔ وہ کسی کا باپ نہ کسی کا بیٹا' نہ اس کا کوئی ہم سر ہے۔ صحیح مسلم اور دیگر کتب احادیث میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(لَا یَزَالُ النَّاسُ یَسْأَلُونَکُمْ عَنِ الْعِلْمِ حَتَّی یَقُولُوا ھٰذَا اللّٰہُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللّٰہَ)

''لوگ تم سے علم کے بارے میں پوچھتے رہیں گے حتیٰ کہ یہ کہنے لگیں گے ''ہمیں تو اللہ نے پیدا کیا' اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟''

جناب ابوہرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا:

(صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُولُہُ قَدْ سَأَلَنِی اثْنَانِ وَھٰذَا الثَّالِثُ)

''اللہ نے اور اس کے رسول نے سچ فرمایا' (اس سے پہلے) مجھ سے دو آدموں نے یہ سوال کیا ہے اور یہ تیسرا شخص ہے (جس نے یہی سوال کیا ہے۔)''2

(صحیح مسلم ج: ۱' ص: ۱۲۰ حدیث نمبر: ۱۳۵ 2)

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(لَا یَزَالُ النَّاسُ یَسْأَلُونَکَ یَا أَبَا ھُرَیْرَۃَ حَتَّی یَقُولُوا ھٰذَا اللّٰہُ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰہَ}

''اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! لوگ تجھ سے سوال کرتے رہیں گے حتیٰ کہ کہیں گے کہ اللہ تو ہے پس اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟)''

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''میں مسجد میں تھا کہ کچھ اعرابی لوگ آئے۔ انہوں نے کہا ''اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اللہ تو ہے لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ میں کنکریاں پکڑیں اور انہیں ماریں پھر کہا:

(قُومُوا قُومُوا صَدَقَ خَلِیلِی)

(اٹھ جاؤ! اٹھ جاؤ! میرے دوست نے سچ فرمایا تھا۔'' (صحیح مسلم ج: ۱' ص: ۱۲۰ حدیث نمبر: ۱۳۵۔''

صحیحین میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(یَأْتِی الشَّیْطَانُ أَحَدَکُمْ فَیَقُولُ: مَنْ خَلَقَ کَذَا وَکَذَا حَتَّی یَقُولُ لَہُ: مَنْ خَلَقَ رَبَّکَ فَإِذَا بَلَغَ لِیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ وَلْیَنْتَہِ)

شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا؟ حتیٰ کہ کہتا ہے ''تیرے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب یہاں تک نوبت پہنچ جائے تو (بندے کو چاہیۓ) کہ اللہ کی پناہ مانگے اور (آگے سوچنے سے) رک جائے۔1'' (1بخاري مع فتح الباري حديث نمبر: ٣٢٧٦۔ صحیح مسلم ج: ١ ص: ١٢٠' حديث نمبر: ١٣٤

ایک اور روایت میں ہے کہ

(لاَیَزَالُ النَّاسُ یَسَأَلُونَک حَتّیٰ یُقَالَ اللہ اُخَلق فَمَنْ خَلَقَ اللہ؟ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَالِکَ شَیْئاً فَلْیَقُلْ آمَنْتُ بِاللہ}

''لوگ سوال کرتے رہیں گے حتیٰ کہ کہا جائے گا'' یہ مخلوق تو اللہ نے پیدا کی' اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ جس کو یہ چیز پیش آئے تو وہ کہے آمنت باللہ میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں۔''

(یہ حدیث ابوداؤد نے بھی روایت کی ہے۔ ان کی ایک روایت میں ہے:

(فَاِذَا قَالُوذَالِکَ فَقُولُوا: قُلْ ہُوَاللَّہُ أَحَدٌ ١ اللَّہُ الصَّمَدُ ٢ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ ٣ وَلَمْ یَکُن لَہُ کُفُوًا أَحَدٌ ٤ ثُمَّ لِیَتْفُلْ عَنْ یَسَارِہِ ثَلَاثاً وَلْیَسْتَعِذْ مِنَ الشَّیْطَانِ)

''جب وہ یہ بات کہیں تو کہو ''اللہ ایک ہے۔ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا' نہ وہ جنا گیا' نہ اس کا کوئی ہم سر ہے۔''

(پھر اپنے دائیں طرف تین بار تھوکے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ (سنن ابوداؤد حدیث نمبر: ٤٧٢٢۔ عمل الیوم واللیلہ امام نسائی حدیث نمبر: ٦٦١

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ